More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 25

شہد کی مکھی (نظم)

اہم الفاظ اور معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گلزار	باغ	دانا	عقل مند
بے وجہ	بغیر کسی مقصد کے	ہشیار	چالاک
غافل	لاپرواہ	بے سود	بغیر کسی فائدے کے
مگس	مکھی	چھتہ	شہد کی مکھی کا گھر
شفا	صحت مندی	ہوش	عقل
مُصَفّا	صاف کیا ہوا	خاک کا پتلا	مٹی سے بنا ہوا

نظم کا مرکزی خیال:

یہ نظم شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال نے لکھی ہے۔ اس نظم میں بتایا گیا ہے کہ شہد کی مکھی محنت سے پھولوں کا رس حاصل کر کے شہد تیار کرتی ہے۔ جس طرح شہد کی مکھی کو پھولوں کے رس حاصل کرنے کا اور اس سے شہد بنانے کا علم اسی طرح اگر انسان کو علم کے حصول کی عادت پڑ جائے اور وہ دل لگا کر علم حاصل کرے تو وہ دنیا میں بہت کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

نظم کے بند کی تشریح:

(i) اس پھول پہ بیٹھی کبھی اس پھول پہ بیٹھی — بتلاؤ تو کیا ڈھونڈتی ہے شہد کی مکھی
کیوں آتی ہے، کیا کام ہے گلزار میں اس کا — یہ بات جو سمجھاؤ تو سمجھیں تمہیں دانا
کیوں باغ میں آتی ہے؟ یہ بتلاؤ تو جانیں — کیا لینے کو آتی ہے؟ یہ سمجھاؤ تو جانیں
بے وجہ تو آخر کوئی آنا نہیں اس کا — ہشیار ہے مکھی اسے غافل نہ سمجھنا
بے سود نہیں باغ میں اس شوق سے اُڑنا — کچھ کھیل میں یہ وقت گنواتی نہیں اپنا
کرتی نہیں کچھ کام اگر عقل تمہاری
ہم تم کو بتاتے ہیں سنو بات ہماری

حوالہ:

یہ بند ہماری درسی کتاب "شہد کی مکھی" سے لیا گیا ہے جسے علامہ اقبال نے تحریر کیا ہے

تشریح:

اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ شہد کی مکھی مختلف قسم کے پھولوں پر جا کر بیٹھتی ہے وہ باغ میں مختلف پھولوں پر بیٹھتی ہے تو اس کا یہ سفر بے مقصد نہیں ہوتا۔ شہد کی مکھی لاپروا نہیں ہوتی یونہی بے کار میں اِدھر سے اُدھر اڑتی رہے۔ وہ بے مقصد اور کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتی۔ اگر تمہیں شہد کی مکھی کا اس طرح باغ میں اڑنے اور پھولوں پر بیٹھنے کا مقصد سمجھ میں نہ آئے تو شاعر کہتے ہیں کہ وہ اس کے مقصد کو بیان کرتے ہیں۔

(ii) کہتے ہیں جسے شہد وہ اِک طرح کا رس ہے — آوارہ اِسی چیز کی خاطر یہ مگس ہے
رکھا ہے خدا نے اِسے پھولوں میں چھُپا کر — مکھی اسے لے جاتی ہے چھتے میں اٹھا کر
ہر پھول سے یہ چُوستی پھرتی ہے اِسی کو — یہ کام بڑا ہے اِسے بے سُود نہ جانو
مکھی یہ نہیں ہے، کوئی نعمت ہے خدا کی — ملتا نہ ہمیں شہد، یہ مکھی جو نہ ہوتی
خود کھاتی ہے اوروں کو کھلاتی ہے یہ مکھی — اِس شہد کو پھولوں سے اڑاتی ہے یہ مکھی
انسان کی، یہ چیز غذا بھی ہے، دوا بھی
قوت ہے اگر اس میں تو ہے اِس میں شفا بھی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

تشریح:

اس بند میں شاعر علامہ اقبالؔ فرماتے ہیں کہ شہد ایک طرح کا میٹھا رس ہوتا ہے اور شہد کی مکھی شہد تیار کرنے کیلئے باغ میں مختلف اقسام کے پھولوں پر جا کر بیٹھتی ہے۔ پھولوں میں اللہ تعالیٰ نے ایک خاص قسم کا رس پیدا کیا ہے اور شہد کی مکھی اس رس کو جمع کر کے اپنے چھتے میں لے جاتی ہے۔ ہر پھول سے شہد کی مکھی جو رس حاصل کرتی ہے اس کا یہ کام بلا وجہ نہیں ہوتا۔ اس مکھی کی اسی کوشش سے ہمیں شہد حاصل ہوتا ہے۔ یہ شہد تیار کرتی ہے اسے خود بھی خوراک کے طور پر استعمال کرتی ہے اور دوسروں کو بھی مہیا کرتی ہے۔ شہد کی مکھی جو شہد تیار کرتی ہے وہ انسان کیلئے بہت مفید ہے کیونکہ اسے غذا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اور بیماریوں کے علاج کے لئے اسے دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(iii) رکھتے ہو اگر ہوش تو اس بات کو سمجھو — تم شہد کی مکھی کی طرح علم کو ڈھونڈو
یہ علم بھی ایک شہد ہے اور شہد بھی ایسا — دنیا میں نہیں شہد کوئی اسے سے مُصَفّا
ہر شہد سے جو شہد ہے میٹھا وہ یہی ہے — کرتا ہے جو انساں کو توانا، وہ یہی ہے
یہ عقل کے آئینے کو دیتا ہے صفائی — یہ شہد ہے انسان کی، وہ مکھی کی کمائی
سچ سمجھو تو انساں کی عظمت ہے اسی سے — اس خاک کے پُتلے کو سنوارا ہے اسی نے
پھولوں کی طرح اپنی کتابوں کو سمجھنا
چسکا ہو اگر تم کو بھی کچھ علم کے رَس کا

تشریح:

اس بند میں شاعر جناب علامہ اقبالؔ کہتے ہیں کہ شہد کی مکھی جس طرح شہد بنانے کیلئے پھولوں کا رس تلاش کرتی ہے اسی طرح طالب علموں کو علم کی تلاش کرنا چاہیے کیونکہ علم بھی شہد کی طرح ہوتا ہے۔ علم سے زیادہ فائدہ مند کوئی اور شے نہیں ہے۔ علم ہر قسم کے شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ یہ انسان کو حکمت اور دانائی عطا کرتا ہے۔ شہد کی مکھی کی کمائی میٹھا شہد جبکہ انسان کی کمائی علم ہے۔ انسان کی عظمت علم سے ہی ہے۔ علم کی بدولت ہی خاک سے تشکیل پانے والے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا گیا ہے۔ طالب علموں کو چاہیے کہ وہ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بھی اسی طرح جس طرح شہد کی مکھی پھولوں سے عشق کرتی ہے اپنی کتابوں سے عشق کریں کیوں کہ اسی میں ان کی کامیابی ہے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبرا: دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیے:

(الف): شہد کی مکھی کیا کام کرتی ہے؟

جواب: شہد کی مکھی پھولوں کا رس چوستی پھرتی ہے اور پھر اس رس سے شہد تیار کرتی ہے۔

(ب): وہ باغ میں کیوں اڑتی پھرتی ہے؟

جواب: شہد کی مکھی باغ میں اس لئے اڑتی پھرتی ہے تاکہ پھولوں سے رس چوس کر اکٹھا کر لے۔

(ج): شہد کی مکھی اپنے چھتے میں کیا کرتی ہے؟

جواب: شہد کی مکھی اپنے چھتے میں پھولوں کا رس جمع کرتی ہے اور پھر اس رس کی مدد سے شہد تیار کرتی ہے۔

(د): شہد غذا ہے یا دوا؟

جواب: شہد غذا کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے اور اسے مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۲: علامہ اقبال نے "چسکا ہو اگر تم کو بھی کچھ علم کے رس کا" کہہ کر طالب علموں کو کیا سمجھانا چاہا ہے؟

جواب: علامہ اقبال نے یہ کہہ کر طالب علموں کو یہ سمجھانا چاہا ہے کہ اگر انہیں بھی علم کے حصول کی شدید خواہش ہو جائے تو وہ بھی علم حاصل کر کے نمایاں کارنامے سرانجام دے سکتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر۳: شہد کی مکھی کی جستجو، طالب علموں سے کیا تقاضا کرتی ہے؟ پانچ سطروں میں لکھیے:

جواب: اس شعر میں علامہ اقبال کہتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی عظمت علم کی بدولت ہے۔ حضرت آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا تھا اور انہیں علم کی بدولت ہی فرشتوں پر فضیلت اور برتری حاصل ہوئی۔ انسان کو چاہیے کہ وہ شہد کی مکھی سے سبق حاصل کرے اور علم کی شمع کو ہمیشہ اپنے اندر روشن رکھے۔ جستجو اور علم ترقی کا راستہ کھولتے ہیں۔

سوال نمبر۴: اس شعر کی تشریح کیجیے:

سچ پوچھو تو انسان کی عظمت ہے اسی سے
اس خاک کے پتلے کو سنوارا ہے اسی نے

جواب: تشریح

اس شعر میں علامہ اقبال کہتے ہیں کہ انسان کی عظمت علم سے ہے۔ علم کی بدولت ہی اسے فرشتوں پر فضیلت حاصل ہوئی اور علم کی وجہ سے ہی اسے دنیا میں مقام اور مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ انسان کو خاک سے تخلیق کیا گیا لیکن علم نے اس کی شان اور مرتبہ کو بلند کر دیا

سوال نمبر۵: نظم کے کس شعر میں شہد کے فائدے بتائے گئے ہیں؟ وہ شعر تحریر کیجیے

جواب: نظم کے جس شعر میں شہد کے فائدے بتائے گئے ہیں وہ شعر مندرجہ ذیل ہے۔

انسان کی، یہ چیز غذا بھی ہے، دوا بھی۔ قوت ہے اگر اس میں تو ہے اس میں شفا بھی

سوال نمبر۶: علم کے جن فائدوں کا ذکر اس نظم میں ہے۔ وہ لکھیے۔

جواب: علم کے جن فائدوں کا اس نظم میں ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہیں کہ علم کی بدولت انسان کو دیگر مخلوقات پر فضیلت اور برتری حاصل ہوتی ہے۔ علم کی بدولت ہی انسان کا دل روشن ہوتا ہے اور اس کی صفائی ہوتی ہے۔ علم کے ذریعے ہی انسان مختلف کارنامے سرانجام دے سکتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر ۷: درج ذیل خالی جگہوں کو درست الفاظ کی مدد سے پُر کیجئے:

(الف): شہد کی مکھی ـــــــــــ پر بیٹھی ہے۔

(۱) کانٹوں (۲) زمین (۳) پھولوں (۴) دیوار

(ب): مکھی پھولوں سے رَس ـــــــــــ ہے

(۱) کھاتی (۲) پیتی (۳) چوستی (۴) دیکھتی

(ج): مکھی شہد بناتی ہے ـــــــــــ میں۔

(۱) گھر (۲) چھتے (۳) گھونسلے (۴) زمین

(د): یہ ـــــــــــ بھی ایک شہد ہے اور شہد بھی ایسا

(۱) شہد (۲) پھول (۳) گلاب (۴) علم

(ہ): اس خاک کے پتلے کو ـــــــــــ ہے اسی نے۔

(۱) بنایا (۲) سجایا (۳) سنوارا (۴) دکھایا

سوال نمبر ۸: طلبہ کو علم کی اہمیت کے بارے میں بتاتے ہوئے کتب بینی پر زور دیجئے۔
طلبہ کو چھپنے والی نئی معلومات کے بارے میں بتائیے:

جواب: علم کی انسان کی زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت اور برتری حاصل ہے۔ علم کامیابی کی کنجی ہے۔ علم کے ذریعے ہی انسان اپنی شخصیت کو نکھارتا ہے۔ علم کے حصول کیلئے مطالعہ بہت ضروری ہے اس لئے طلبا کو اپنے علم میں اضافے کے لئے کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ بہت سی نئی معلوماتی کتابیں چھپ کر بازار میں آچکی ہیں۔ طلبا کو ان کتب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ علامہ اقبال کی شاعری کے مجموعے بال جبریل، بانگ درا اور ضرب کلیم کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ طلبا کو چاہئے کہ وہ مختلف موضوعات پر نئی کتابیں لائبریری سے حاصل کر کے ان کا مطالعہ کریں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com